

خاتمہ

یہ ختمِ حجب ہے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ تفہیم القرآن لکھنے کا جو کوشش کام میں نے شروع کی تھی وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و امداد سے کام میں آئی۔ یہ سراسر اللہ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے اپنے ایک مختصر زمانہ میں کوئی کتاب پاک کی یہ خدمت انجام دینے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس میں جو کچھ صحیح و برحق ہے وہ اللہ کی ہدایت و رہنمائی کی بدولت ہے، اور جہاں کہیں میں نے قرآن کی ترجمانی و تفسیر لکھی ہے وہ میرے اپنے علم و فہم کا تصور ہے۔ لیکن الحمد للہ کہ میں نے کوئی غلطی جان بوجھ کر نہیں کی ہے اس لیے میں اللہ کے کرم سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اسے صاف قرار دے گا، اور میرے اس کام کے ذریعہ سے اگر اس کے بندوں کو ہدایت پائے گی۔ کوئی مدد ملی ہے تو اس کو میری مغفرت کا ذریعہ بنارہے گا۔ اصحاب علم سے بھی میری درخواست ہے کہ وہ میری غلطیوں پر کچھ غصہ نہ فرمائیں۔ ہمیں بات کا بھی غلط جو تاویل سے کچھ پر واضح کر دیا جائے گا وہاں غلطی اس کی اصلاح کروں گا۔ میں اس بات سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ کتاب اللہ کے معانی میں دانستہ غلطی کروں، یا کسی غلطی پر مجرم ہوں۔

یہاں کہ اس کتاب کے نام سے ظاہر ہے، اس میں میری کوشش یہ رہی ہے کہ عام پڑھنے لکھنے والوں کو قرآن اس طرح سمجھانوں جس طرح میں نے خود اسے سمجھا ہے، اس کے اصل مضموم و مدعا کو اس طرح سمجھانوں کہ بیان کروں کہ لوگ قرآن کی درج تک پہنچ سکیں، ان نام شکوک و شبہات کو رفع کروں اور ان سوالات کے جواب دے دوں جو قرآن کو، یا اس کے بعض ترجموں کو پڑھ کر دلوں میں پیدا ہونے لگے ہیں اور ان چیزوں کی وضاحت کروں جنہیں قرآن مجید میں ایمان و اختلاف کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ساتھ میں میرے پیش نظر زیادہ تفصیل سے کام لیتا تھا اس لیے پہلے جلد کے حواشی مختصر رہے۔ یہی جلدوں میں آگے بڑھ گیا، کچھ حواشی میں زیادہ تفصیل کی ضرورت محسوس ہوئی تھی یہاں تک کہ ہر جلد کو دو لکھنے والے اب پہلے جلد کو تشریح محسوس کرنے لگے ہیں۔ لیکن قرآن مجید میں مضامین کی تعداد ایک فائدہ یہی ہے کہ میں مخصوص کی تشریح ایک جگہ تشریح لکھ دوں تو میں بھی آتا ہے اس لیے ان کی پوری تشریح ہر جلد کے حواشی میں ہر جاتی ہے۔ کچھ ایسے جگہ جو لوگ قرآن مجید کو تفہیم القرآن کی مدد سے صرف ایک دفعہ پڑھنے پر اکتفا نہ کریں گے وہ پوری کتاب کو بار بار پڑھتے وقت خود محسوس کریں گے کہ ہر جلد کی تشریحات ابتدائی سورتوں کے لکھنے میں کافی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔